جناب علیم ناصری

دیوارِ اتحاد میں پڑنے نہ دیں شگاف

بے حد ضرر رساں ہے اکابر کا اختلاف
دیوارِ اتحاد میں پڑنے نہ دیں شگاف

کیوں نیتیں ہیں بعض عناصر کی منقلب
آئینۂ خیال دلوں کا نہیں ہے صاف

آئینِ مصطفٰے تو نہیں کرسیوں کا کھیل
یہ تو جہان میں حق و باطل کی ہے مصاف

تحریکِ اتحاد کو جو دے گئے لہو
محشر میں وہ شہید کرینگے نہیں معاف

مقصد برآوری کیلئے آملے تھے جو
اترا ہے انکے رُخِ سیہ فام سے غلاف

جو کم سواد ہیں وہ بہت پیٹتے ہیں ڈھول
منطق ہے عین غین بیاں ان کے لام کاف

ملت کے رخنہ باز نہیں دیں کے خیر خواہ
کنجِ خمول میں ہے فقط ان کا اعتکاف

آئیگا کام سنت و توحید کے علیم
کوئی فریب کار نہ کوئی دروغ باف